DAR-UL-IFTA
Jamia-tur-Rasheed, Karachi
Pakistan, 75950

دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی

حوالہ نمبر: 7193/39	فتویٰ نمبر: 64061/58	سائل: عمران پٹھان	مجیب: نواب الدین
مفتی: آفتاب احمد	مفتی: سعید احمد حسن	مفتی:	مفتی:
کتاب: حج کے مسائل	باب:		تاریخ: 23-9-2018

کیا جدید توسیع کے بعد مسعیٰ مسجد میں داخل ہے؟

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ مسعیٰ جو دلائل شرعیہ کے لحاظ سے بیت اللہ کا حصہ نہیں، لیکن آج کل سعودیہ حکومت نے اس کو مسجد میں داخل کردیا اور مولانا مکی صاحب کا بھی یہی موقف ہے کہ مسعیٰ اب مسجد کا حصہ ہے، لہذا اب حکومت اور انتظامیہ کے فیصلے کو مد نظر رکھتے ہوئے مسعیٰ کو داخل مسجد مانا جائے یا دلائل شرعیہ کی وجہ سے اب بھی مسعیٰ مسجد کا حصہ شمار نہیں کیا جائے؟

الجواب باسم ملہم الصواب

مسجد حرام میں موجودہ جدید توسیع کی بعد اگرچہ مسعیٰ مسجد حرام کے ضمن میں آگیا ہے، لیکن اب تک کے مجمع الفقہ الاسلامی کے متفقہ فیصلہ اور فتوی کے مطابق وہ مسجد حرام کا حصہ نہیں، لہذا اس میں حیض والی عورت اور جنبی کا داخل ہونا ممنوع نہیں ہوگا۔ (فتاوی دارالعلوم زکریا: ج۳، ص۳۶۵)

واللہ سبحانہ وتعالی اعلم
نواب الدین
دارالافتاء جامعۃ الرشید
۱۲ محرم ۱۴۴۰ھ

الجواب صحیح
سعید احمد
۱۲/۱/۱۴۴۰ھ

الجواب صحیح
آفتاب احمد
۱۴۴۰/۱/۱۳ھ

دارالافتاء
جامعۃ الرشید
احسن آباد کراچی اسلامی جمہوریہ پاکستان
فتویٰ نمبر:
رمضان ۱۳۸۳

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

دارالافتاء جامعۃ الرشید سے جاری ہونے والا ہر فتویٰ درج کیے گئے سوال کے مطابق دیا جاتا ہے، اگر صورت حال پوچھے گئے سوال کے برعکس ہو تو یہ فتویٰ کالعدم سمجھا جائے گا۔

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE

Scanned by CamScanner